دار الافتاء والقضاء
الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

۲۰۰

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر 28110 — نام جهانگیر خان — مطلوب عمومی

تاریخ 2/27/2016 — پتہ کراچی

رابطہ نمبر — موضوع وراثت

ای میل — کاتب

اسلام علیکم میرے چچا (مرحوم) جن کے دو بھائی اور ایک بہن ہے جنہوں نے اپنی ساری جائیداد بیماری (حالتِ بستر) کی حالت میں اپنے لے پالک بیٹے کے نام کر دیا، کیا بیماری کی حالت میں نام کی گئی جائیداد کا لے پالک بیٹا شرعی وارث ہو سکتا ہے؟ برائے کرم اس معاملے میں ہماری راہ نمائی فرمائے۔ شکریہ۔

الجواب حامدًا ومصلّیًا

سائل کے چچا نے اپنی جائیداد لے پالک بیٹے کے نام کرنے کے بعد اگر اس پر اسکو مالک و قابض نہیں بنایا تو وہ بدستور مرحوم کی ملک ہونے کی وجہ سے اب اسکے شرعی ورثاء دو بھائی اور ایک بہن کے درمیان تقسیم ہوگی جبکہ مرحوم کا مذکور طرز عمل لے پالک کے حق میں وصیت کے زمرے میں آئے گی جو حقوق متقدمہ علی المیراث کے بعد صرف ایک تہائی کی حد تک نافذ العمل ہوگی ———— قال اللہ تبارک و تعالیٰ:- من بعد وصیۃ یوصی بہا أو دین (النساء، ۱۱)

فی الھندیۃ:- ومن أعتق فی مرضہ أو باع وحابی أو وھب فذلک کلہ جائز وھو معتبر من الثلث ویضرب مع أصحاب الوصایا (ج ۶ ص ۱۰۹)۔ واللہ تعالیٰ أعلم بالصواب

محمد عبد اللہ عفی عنہ و والدیہ و المسلمین
دار الإفتاء الجامعۃ البنوریۃ کراتشی ۱۶
۲۹، جمادی الأوّل ۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان غفر اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۳۰ / ۵ / ۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح
بندہ سیف اللہ جمیل
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۶
۳۰ / جمادی الاولیٰ ۱۴۳۷ھ

دار الافتاء ۲۸۱۱۰

نائب رئیس

رئیس

12/3/16